God's Plan to Save His People

رَب دا اپنے لوکاں نوں بچاوَن دا منصوبہ

رَب عظیم تے بھلا اے۔

اتّھے صرف اِکلا تے جیوندا تے سچا رَب اے۔ کامل، سلطان، پاک، عقلمند۔ ہمیش تیکر، ویکھن دے لائق، قادرِ مطلق، نہ بدلیا جان والا، راست، رحم کرن والا، ہر تھاں تے موجود، اَتے ساریاں شیواں نوں جانن والا۔ رَب تن بندیاں وچ وجود رکھدا اے۔ خدا پیتا، خدا پتر، اَتے پاک روح۔ فرشتے تے انسان، تے دوو جیاں مخلوقات رَب دے قرضی نیں۔ جیہڑا اوی خدمت، عبادت، فرمانبرداری، جیدا تقاضا اوہ اوہناں نوں کردا اے۔

ویکھو قوماں ڈول دی اِک بوند وانگر نیں تے تکڑی دی باریک گرد دی طراں گنی جاندی اے۔۔۔ ساریاں قوماں اوہدی نظر وچ چھوٹیاں نیں بلکہ اوہ اوہناں دے نیڑے بطالت تے ناچیز توں وی کمتر گنیاں جاندیاں نیں۔۔۔ اوہ محیطِ زمین تے بیٹھا اے تے اوہنے اوہدے باشندے ٹڈیاں دی طراں نیں۔ اوہ آسمان نوں پردے وانگر تاندا اے تے اوہنوں سکونت لئی خیمہ دے وانگر پھیلاندا اے اوہ شاہزادیاں نوں ناچیز کر دیندا اے تے دُنیا دے حاکماں نوں ہیچ ٹھہراندا اے۔۔ اوہ تھکے ہویاں نوں زور بخشدا اے تے ناتوان دی توانائی نوں بوہتا کردا اے۔ نوجوان وی تھک جان گے تے ماندہ ہون گے تے سورما بالکل گر جان گے پر خداوند دا انتظار کرن والے ازسرِ نو زور حاصل کرن گے۔ اوہ عقاباں دی طراں والاں تے پراں نال اُوڈن گے اوہ دوڑن گے تے نہ تھکن گے۔ اوہ چلن گے اتے ماندہ نہ ہون گے۔ (یسعیاہ 40)۔

’تے زمین دے سارے باشندے ناچیز گنے جاندے نیں تے اوہ آسمانی لشکر تے اہلِ زمین دے نال جیہڑا کجھ چاہندا اے کردا اے تے کوئی نئیں جیہڑا اوہدا ہتھ روک سکے یاں اوہنوں آکھے کہ تو کیہ کردا اے؟ (دانی ایل 4:35)۔

انسان رَب دی تخلیق اے۔

انسانی مخلوقات جانوراں یاں کیچڑ نال وجود وچ نئیں اے، ایہہ خدا دی خاص تخلیق اے۔ انسان خدا دی صورت اے: ’’تے خدا نے انسان نوں اپنی صورت تے پیدا کیتا۔۔۔ تے خداوند خدا نے زمین دی مٹی نال انسان نوں بنایا تے اوہدے نتھیاں وچ زندگی دا دم پھونکیا تے انسان جیندی جان ہویا۔‘‘ (پیدائش 1:27، 2:7)۔ پہلاں انسان آدم توں نال خدا نے پہلی عورت حوا نوں پیدا کیتا۔

خدا نے آدم تے حوا نوں کامل ماحول وچ رکھیا تے آدم نوں اِک حکم دِتا جیدی اوہنے جلدی نال نافرمانی کیتی: ’’تے خداوند خدا نے آدم نوں حکم دِتا تے آکھیا کہ تو باگ دے ہر درخت دا پھل بے روک ٹوک کھا سکدا اے۔ پر نیک و بد دی پچھان دے درخت دا کدی نئیں کھانا کیوں جے جیس دن تو اوہدے وچوں کھادا تو مرے گا۔‘‘ (پیدائش 2:16، 17)۔

پاپی بندے دی موت۔

خدا دی نافرمانی کردے ہوئے، آدم پاپی بنایا تے سارے لوک جیہڑے اوہدے توں بعد وچ آئے جناں وچ اوہ وی شامل سی اوہناں نوں موت دے نال دونواں جسمانی تے روحانی موت دے نال سزا دِتی گئی اے۔ ’’’’پس جیس طراں اِک آدمی دی وجہ نال پاپ دنیا وچ آیا تے پاپ دی وجہ نال موت آئی تے انج ای موت سارے آدمیاں وچ پھیل ایس لئی کہ ساریاں نے پاپ کیتا۔‘‘ (رومیوں 5:12)۔

لوکاں دا پاپ کرنا لگاتار اے، جے اگر ایہہ عمل نال نئیں تے فیر اعملاں نال ہوندا اے: ’’تے خداوند نے ویکھیا کہ زمین تے انسان دی بدی بوہت ودھ

گئی اے تے اوہدے دل دے تصور تے خیال سدا بُرے ای ہوندے نیں۔'' (پیدائش 5:6)

سارے لوک بدکار نیں۔'' کوئی راستباز نئیں اک وی نئیں۔ کوئی سمجھدار نئیں۔ کوئی خدا دا طالب نئیں۔ سارے گمراہ نیں سارے دے سارے نکمے بن گئے۔ کوئی بھلائی کرن والا نئیں۔ اک وی نئیں۔ اُوہناں دا گلا کُھلی ہوئی قبر اے۔ اُنہوں نے اپنی زبانوں سے فریب دیا۔ اُن کے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے۔ اُنکا منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے۔ اُن کے قدم خون بہانے کے لیے تیز رو ہیں۔ اُن کی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے۔ اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہوئے۔ اُن کی آنکھوں میں خدا کا خوف نہیں۔۔۔ اِس لیے کہ سب نے گناہ کیا اور سب خدا کے جلال سے محروم ہیں۔'' (رومیوں 10:3۔ 18، 23)۔

'' اور اپنے بندہ کو عدالت میں نہ لا کیونکہ تیری نظر میں کوئی آدمی راستباز نہیں ٹھہر سکتا۔'' (زبور 143: 2)۔ '' ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی'' (یسعیاہ 53:6)۔

انسان کی بدکاری کا ذریعہ اُس کا اپنا دل ہے: '' دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لا علاج ہے۔ اُس کو کون دریافت کر سکتا ہے؟'' (یرمیاہ 17:9)۔ '' کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال نکلتے ہیں۔ حرامکاریاں۔ چوریاں، خونریزیاں۔ زناکاریاں۔ لالچ۔ بدیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی۔ بدنظری۔ بدگوئی۔ شیخی۔ بیوقوفی۔ یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔'' (مرقس 7: 21۔ 23)۔

گراہوا انسان بالکل اچھائی نہیں کر سکتا۔'' اِس لیے کہ جسمانی نیت خدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے۔ اور جو جسمانی ہیں وہ خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔'' (رومیوں 8: 7۔ 8)۔

'' مگر نفسانی آدمی خدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔'' (1 کرنتھیوں 2: 14)۔ '' اور اُس نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔ جن میں تُم پیشتر دُنیا کی روش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکم یعنی اُس روح کی پیروی کرتے تھے جو اب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔ ان میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جسم کی خواہشوں میں زندگی گزارتے اور جسم اور عقل کے ارادے پورے کرتے تھے اور دوسروں کی مانند طبعی طور پر غضب کے فرزند تھے۔ (افسیوں 2: 1۔ 3)۔

انسان اپنے آپ کو گناہ یا موت سے بچانے کے لیے کچھ نہیں کر سکتا: '' کوئی میرے (یسوع) کے پاس نہیں آ سکتا جب تک کہ باپ جس نے مجھے بھیجا اُسے کھینچ نہ لے۔۔۔'' (یوحنا 6: 44)۔

رَب دی محبت۔

دُنیا کی تخلیق سے پہلے، یہاں تک کہ آدمی کے گناہ کرنے سے پہلے، خدا نے نجات کا منصوبہ بنایا: خدا باپ اُن اشخاص کو چُنتا ہے جو نجات یافتہ بنیں گے، یسوع مسیح، جو خدا بیٹا اور اِس کے ساتھ ساتھ انسان تھا، اُن کی جگہ اُن کے گناہوں کے لیے مرا، خدا روح القدس کفارے کو لاگو کرتا ہے جسے مسیح نے اُن کے لیے حاصل کیا جن کو خدا باپ نے چُنا تے جن کے لیے مسیح مؤا۔ خدا باپ اُن کو چُنتا ہے جو اُس کے رحم اور فضل کے ساتھ مکمل طور پر بچائے جائیں گے۔ اُس نے ہر ایک کو بچانے کے لیے انتخاب نہیں کیا۔

خدا کا انتخاب کرنا ساری ہمیشگی سے ہوا تھا: '' ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی۔ چنانچہ اُس نے ہم کو بنای عالم سے پیشتر اُس میں چُن لیا تا کہ ہم اُس کے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہوں۔ اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق ہمیں اپنے لیے پیشتر سے مقرر کیا کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں۔ تا کہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی

ستائش ہو جو ہمیں اُس عزیز میں مفت بخشا۔'' (اِفسیوں 1:3۔6)۔

''جس (خدا) نے ہمیں نجات دی اور پاک بُلاوے سے بُلایا ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص ارادہ اور اُس فضل کے موافق جو مسیح یسوع میں ہم پر ازل سے ہوا۔'' (2 تیمتھیس 1:9)۔

خدا اشخاص کو چُنتا ہے: ''مبارک ہے وہ آدمی جسے تُو (خداوند) برگزیدہ کرتا اور اپنے پاس آنے دیتا ہے۔'' (زبور 65:4)۔

خدا اپنی مرضی کے مطابق لوگوں کو چُنتا ہے، نہ کہ اُس چیز سے جسے وہ کرتے ہیں: ''

اور ابھی تک نہ تو لڑکے پیدا ہوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی تھی، تا کہ خدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بُلانے والے پر۔۔۔ چنانچہ لکھا ہے کہ میں (خدا) نے یعقوب سے تو محبت کی مگر عیسو سے نفرت۔۔۔ پس جس پر رحم کرنا منظور ہے اُس پر رحم کرونگا اور جس پر ترس کھانا منظور ہے اُس پر ترس کھاونگا۔ پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خدا پر۔۔۔ پس وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے اُسے سخت کر دیتا ہے۔۔۔ کیا کمہار کو مٹی پر اختیار نہیں کہ ایک ہی لوندے میں سے ایک برتن عزت کے لیے بنائے اور دوسرا بے عزتی کے لیے؟ پس کیا تعجب ہے اگر خدا اپنا غضب ظاہر کرنے اور اپنی قدرت آشکارہ کرنے کے ارادہ سے غضب کے برتنوں کے ساتھ جو ہلاکت کے لیے تیار ہوئے تھے نہایت تحمل سے پیش آیا۔ اور یہ اس لیے ہوا کہ اپنے جلال کی دولت رحم کے برتنوں کے ذریعہ سے آشکارہ کرے جو اُس نے جلال کے لیے پہلے سے تیار کیے تھے؟'' (رومیوں 9)۔

خدا لوگوں کا انتخاب نہیں کرتا کیونکہ وہ زور آور، یا نیک، یا امیر، یا دانا ہیں: ''بلکہ خدا نے دُنیا کے بیوقوفوں کو چُن لیا کہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور خدا نے دُنیا کے کمزوروں کو چُن لیا کہ زور آوروں کو شرمندہ کرے۔ اور خدا نے دُنیا کے کمینوں اور حقیروں کو بلکہ بے وجدوں کو چُن لیا کہ موجودوں کو نیست کرے۔ تا کہ کوئی بشر خدا کے سامنے فخر نہ کرے۔'' (1 کرنتھیوں 1: 27۔29)۔

جب خدا لوگوں کو بچانے کے لیے انتخاب کرتا ہے، وہ دراصل اُن کو بچاتا ہے: ''اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لیے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لیے جو خدا کے ارادہ کے موافق بُلائے گئے۔ کیونکہ جنکو اُس نے پہلے سے جانا اُنکو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں تا کہ وہ سب سے بھائیوں میں سے پہلوٹھا ٹھہرے۔ اور جنکو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُنکو بُلایا بھی اور جنکو بُلایا اُنکو راستباز بھی ٹھہرایا اور جنکو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔'' (رومیوں 8: 28۔30)۔

لوگ اپنی نجات کے لیے کچھ حصہ نہیں ڈالتے: ''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے۔'' (یوحنا 1: 12۔13)۔ ''کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خدا کی بخشش ہے اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے۔'' (اِفسیوں 2:8،9)۔

یسوع مسیح رب دے پُتر دی موت۔

خدا ایہنا زمین تے خدا باپ دے منصوبے نوں اگے لیجان لئی آیا تاں جے اپنے لوکاں نوں اوہناں دے پاپاں نوں اوہناں نوں سزا دیوےگا جیدے اوہ مستحق تھے اُنہیں بچائے۔ یسوع درحقیقت اُن کو بچاتا ہے، اور صرف اُن کو، جن کو خدا باپ نجات یافتہ بننے کے لیے انتخاب کر چُکا ہے۔

یسوع مسیح، جو دونوں خدا اور انسان ہے، اپنے لوگوں کو بچائے گا، اُن لوگوں کو جن کو خدا باپ نجات کے لیے چُن چُکا ہے: ''اور اُس (مریم) کے بیٹا ہوگا اور تُو اُس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا۔'' (متی 1: 21)۔

یسوع نے صرف اپنے لوگوں کے لیے دعا کی: ''یسوع نے یہ باتیں کی اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا کہ اے باپ، وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کرتا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔ چنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تا کہ جنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زندگی دے۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ تُجھ خدای واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا جانیں۔

جو کام تُو نے مجھے دیا تھا اُس کو تمام کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا۔۔۔ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں تُو نے دُنیا میں سے مجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تُو نے اُنہیں مجھے دیا اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔ اب وہ جان گئے کہ جو کچھ تُو نے مجھے دیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے۔ کیونکہ جو کلام تُو نے مجھے پہنچایا وہ میں نے اُنکو پہنچا دیا اور اُنہوں نے اسکو قبول کیا اور سچ جان لیا کہ میں تیری طرف سے نکلا ہوں اور وہ ایمان لائے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔

'میں اُن کے لیے درخواست کرتا ہوں میں دُنیا کے لیے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لیے جنہیں تُو نے مجھے دیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ اور جو کچھ میرا ہے وہ سب تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور اُن سے میرا جلال ظاہر ہوا ہے۔

میں آگے کو دُنیا میں نہ ہونگا مگر یہ دُنیا میں ہیں اور میں تیرے پاس آتا ہوں، اے قدوس باپ! اپنے اُس نام کے وسیلہ سے جو تُو نے مجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کرتا کہ وہ ہماری طرح ایک ہوں۔۔۔ میں صرف ان ہی کے لیے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لیے بھی جو ان کے کلام کے وسیلہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے۔۔۔'' (یوحنا 17)۔

یسوع درحقیقت اپنے سب لوگوں کو بچائے گا: ''یسوع نے اُن سے کہا زندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ لیکن میں نے تُم سے کہا کہ تُم نے مجھے دیکھ لیا ہے۔ پھر بھی ایمان نہیں لاتے۔ جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آ جائے گا اور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے میں ہرگز نکال نہ دونگا۔ کیونکہ میں آسمان سے اس لیے نہیں آیا اُترا ہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں، اور میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے میں اُس میں سے کچھ کھو نہ دوں بلکہ اُسے آخری دن پھر زندہ کروں۔'' (یوحنا 6:35۔39)۔

''لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔ پس جب ہم اُس کے خون کے باعث اب راستباز ٹھہرے تو اُس کے وسیلہ سے غضبِ الٰہی سے ضرور ہی بچیں گے۔ کیونکہ جب باوجود دُشمن ہونے کے خدا سے اُس کے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے ہمارا میل ہوگیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچیں گے۔'' (رومیوں 5: 8۔10)۔

یسوع اپنی بھیڑوں کی جگہ، اُن کی سزا کو حاصل کرتے ہوئے مرا: ''اچھا چرواہا میں (یسوع) ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہے۔۔۔ اچھا چرواہا میں ہوں جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں۔ اسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور میں بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہوں۔'' (یوحنا 10: 11، 14، 15)۔

''اے بھائیو! میں تمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں جسے تم نے قبول بھی کر لیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو، اسی کے وسیلہ سے تُم کو نجات بھی ملی ہے۔۔۔ کہ مسیح کتابِ مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے موا۔ اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتابِ مقدس کے مطابق جی اُٹھا۔۔۔'' (1 کرنتھیوں 15: 1۔4)۔

ایماندار ''مگر اُس (خدا) کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔۔۔ بلکہ اسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہوتا کہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔'' (رومیوں 3: 24۔26)۔

مسیح سب لوگوں کے لیے نہیں مرا، بلکہ صرف اپنے لوگوں کے لیے: ''پس یہودیوں نے اُس کے گرد جمع ہو کر اُس سے کہا تُو کب تک ہمارے دل کو ڈانواں ڈول رکھے گا؟ اگر تُو مسیح ہے تو ہم سے صاف کہہ دے

یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تو تُم سے کہہ دیا مگر تُم یقین نہیں کرتے۔ جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں وہی میرے گواہ ہیں۔ لیکن تُم ایس لئی یقین نئیں کردے کہ میریاں بھیڑاں وچوں نئیں۔ میریاں بھیڑاں میری آواز نوں سُندیاں نیں تے میں اوہناں نوں جاندا آں تے اوہ میرے اوہ میرے پیچھے پیچھے چلدیاں نیں۔ تے میں اوہناں نوں سدا دی زندگی دیواں گا تے اوہ ابد تیکر کدی ہلاک نئیں ہون گے تے کوئی اوہناں نوں میرے ہتھ وچوں کھو نئیں لوے گا۔" (یوحنا 10: 24۔28)۔

"اور اُس (یسوع) نے کہا تُم (اپنے شاگردوں سے) کو خدا کی بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اوروں کو تمثیلوں میں سُنایا جاتا ہے تا کہ دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں اور سُنتے ہوئے نہ سمجھیں۔" (لوقا 8:10)۔

رَب پاک روح دا فضل۔

لوک جناں نوں خدا چُن چُکیا اے اوہ خدا دے بچان والے فضل نال مزاحمت نئیں کر سکدے، کیوں جے خدا ساریاں تے قادر اے۔

خدا دا کلام زور آور ہے: "اُسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہوگا۔ وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کرے گا اور اُس کام میں جس کے لیے میں نے اُسے بھیجا موثر ہوگا۔" (یسعیاہ 55:11)۔

خدا دوواں جسمانی تے روحانی طور تے مُردیاں وچوں زندہ کردا اے: "کیوں جے جیویں باپ نے مُردیاں نوں اُٹھایا تے زندہ کردا اے ایسطراں پُتر وی جنوں چاہندا اے زندہ کردا اے۔" (یوحنا 5: 21)۔

خدا دے بچان والے رحم دی مزاحمت نئیں کیتی جا سکدی: "پس جیدے تے رحم کرنا منظور اے اوہدے تے رحم کراں گا تے جیدے ترس کھانا منظور اے اوہدے تے ترس کھاونگا۔ پس ایہہ نہ ارادہ کرن والے تے منحصر اے نہ دوڑ دھوپ کرن والے تے بلکہ رحم کرن والے خدا تے۔۔۔ پس اوہ جیدے اُتے چاہندا اے رحم کردا اے تے جنوں چاہندا اے سزا دیندا اے۔۔۔ کیہ کمہار نوں مٹی تے اختیار نئیں کہ اک ہی لوندے وچ اک پانڈا عزت لئی بنائے تے دوجا بے عزتی دے لئی؟ پس کیہ تعجب اے جے اگر خدا اپنا غضب ظاہر کرن تے اپنی قدرت آشکارہ کرن دے ارادہ نال غضب دے پانڈیاں دے نال جیہڑا ہلاکت لئی تیار ہوئے سی نہایت تحمل نال پیش آیا۔ تے ایہہ ایس لئی ہویا اپنے جلال دی دولت رحم دے پانڈیاں دے راہیں آشکارہ کرے جیہڑا اوہنے جلال دے لئی پہلاں توں تیار کیتے گئے؟" (رومیوں 9: 15۔23)۔

اوہ جناں دا خدا انتخاب کر چُکیا اے اوہ ایمان رکھن گے: "تے جنے ہمیشہ دی زندگی لئی مقرر کیتے گئے سی ایمان لے آن" (اعمال 13: 48)۔ "خداوند یسوع تے ایمان لا تے تُو تے تیرا گھرانہ نجات پاوے گا۔" (اعمال 16: 31)۔

مکتی دی ضمانت۔

خدا جیہڑا قادرِ مطلق اے، کسے نوں اجازت نئیں دیوے گا جناں لئی مسیح مریا کہ اوہ کھو جان گے۔

جیہڑا کوئی وی انجیل نوں سمجھدا اے تے یقین رکھدا اے اوہ پہلاں ای ابدی زندگی رکھدا اے: "میں تہانوں سچ آکھدا آں کہ جیہڑا کوئی میرا کلام سُندا اے تے میرے گھلن والے دا یقین کردا اے ہمیشہ دی زندگی اوہدی اے تے اوہدے تے سزا دا حکم نئیں ہوندا بلکہ اوہ موت وچوں نکل کے زندگی وچ داخل ہو گیا اے۔" (یوحنا 5: 24)۔

ایس لئی کوئی ایماندار ہلاک نئیں ہو سکدا: "کیوں جے خدا نے دنیا نال انج دی محبت رکھی کہ اوہنے اپنا اکلوتا پُتر وی بخش دتا تاں جے جیہڑا کوئی وی اوہدے تے ایمان لیاوے ہلاک نہ ہووے بلکہ ہمیشہ دی زندگی پاوے۔" (یوحنا 3: 16)۔

"میریاں بھیڑاں میری آواز سُندیاں نیں تے میں اوہناں نوں جاندا آں تے اوہ میرے پیچھے پیچھے چلدیاں نیں تے میں اوہناں نوں ہمیشہ دی زندگی بخشدا

آں تے اوہ ابد تیکر ہلاک نہ ہوے گی تے کوئی اوہناں نوں میرے ہتھوں کھوہ نہ لوے گا'' (یوحنا 10: 27، 28)۔ ''انج ای تہاڈا آسمانی باپ ایہہ نہیں چاہندا کہ ایہناں چھوٹیاں وچوں اک وی ہلاک ہوے۔'' (متی 18: 14)۔

ایمانداراں نوں خدا توں کوئی شے الگ نہیں کر سکدی: ''کون سانوں مسیح دی محبت توں جدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟ چنانچہ لکھیا اے کہ اسی خاطر دن بھر جان توں مارے جاندے نیں۔ اسی تے ذبح ہون والی بھیڑاں دے برابر گنے گئے۔ پر ایہناں ساریاں حالتاں دے وچ اوہدے وسیلے نال جہنے ساڈے نال محبت کیتی سانوں محبت دی سانوں فتحوں وی ودھ کے غلبہ حاصل ہوندا اے۔ کیوں جے مینوں کیوں جے مینوں یقین اے خدا دی محبت ساڈے خداوند یسوع مسیح وچ اے اوہدے توں سانوں نہ موت جُدا کر سکے گی نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتاں۔ نہ حال دی نہ استقبال دیاں شیواں۔ نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی ہور مخلوق۔'' (رومیوں 8:35۔39)۔

انج ات اوہناں لئی یقینی اے جیہڑے ایمان رکھدے نیں: ''خدا جیہڑا اطمینان دا چشمہ اے آپ ای تہانوں بالکل پاک کرے تہاڈی روح جان تے بدن ساڈے خداوند یسوع مسیح دے آن تیکر پورے پورے اتے بے عیب محفوظ رہین۔ تہاڈا بلان والا سچا اے اوہ انج دا ای اے۔'' (1 تھسلنیکیوں 5:23، 24)

''ساڈے خداوند یسوع مسیح دے خدا تے باپ دی حمد ہوے جہنے یسوع مسیح دے مُردیاں وچ جی اُٹھن دی وجہ نال اپنی وڈھی رحمت نال سانوں زندہ اُمید لئی نوے سرے توں پیدا کیتا تاں جے اک غیر فانی تے بے داغ تے لازوال میراث نوں پان۔ اوہ تہاڈے واسطے (جیہڑے خدا دی قدرت نال ایمان دے وسیلے نال اوس نجات لئی جیہڑی آخری ویلے وچ ظاہر ہون نوں تیار اے حفاظت کیتے جاندے ہون) آسمان تے محفوظ اے۔'' (1 پطرس 1:3۔5)۔

خدا دا اپنے لوکاں نوں بچان دا منصوبہ، ایہہ ٹرینٹی فاؤنڈیشن پبلیکیشنز اے ایس پمفلٹ دی مزید کاپیاں (نقول) لئی، یا بائبل، یسوع مسیح، تے مسیحیت دے بارے مزید معلومات دے لئی مہربانی کر کے دی ٹرینٹی فاؤنڈیشن کو لکھیے۔

پوسٹ آفس بکس 68، یونیکو ٹینیسی 37692۔

خدا دا اپنے لوکاں نوں بچان دا منصوبہ، کاپی رائٹس 1994، جان ڈبلیو، روبنز۔